رجسٹرڈ ایل نمبر [illegible]

کتاب نما

جلد ۵ نمبر ۳ | مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دھلی | مئی ۱۹۳۹ء

رحمۃ للعالمین

سیرت پاک پر الحاج مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری مرحوم کی مشہور و معروف مستند اور مقبول ترین تصنیف جو بار بار شائع ہو چکی ہے۔ قاضی صاحب مرحوم نے اپنی حیات میں اکثر جگہ ترمیمیں کی تھیں۔ شکر ہے کہ وہی نسخہ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

کاغذ، طباعت عمدہ، خوب صورت جلد اور ڈسٹ کور سے مزین۔

قیمت حصہ اول دو روپے ۸ر

محاسن اسلام

مرتبہ سعید الدین صاحب انصاری۔ استاد جامعہ۔ اس کتاب میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح حالات درج کئے گئے ہیں۔ اسلام کی خوبیوں پر جامع تبصرہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بہت محنت اور کوششوں کے بعد مصنف نے تیار کی ہے۔ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے اسے شائع کیا ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ، نہایت دیدہ زیب ہے۔

قیمت صرف ۸ر آٹھ آنے

محکومیت نسواں

مشہور برطانی فلسفی مل کے نام سے کون واقف نہ ہوگا۔ موصوف کی شہرۂ آفاق کتاب "لبرٹی" کا ترجمہ آزادی کے نام سے مکتبہ جامعہ کی کی طرف سے شائع ہو چکا ہے اب ان کی ایک دوسری کتاب "محکومیت نسواں" ہمارے یہاں چھپ رہی ہے۔

مترجم جناب محمد معین الدین انصاری صاحب

"محکومیت نسواں" ہماری قومی زندگی کا سب سے اہم مسئلہ ہے اس کے متعلق مل کے خیالات و افکار سے آشنا ہونا بے حد ضروری ہے۔ قیمت عہ ر

مکتبہ جامعہ کی شاخیں

آپ اپنی پسند کی کتابیں مکتبہ جامعہ قرول باغ نئی دہلی کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات سے بھی طلب فرما سکتے ہیں

لکھنؤ	دہلی	لاہور
مکتبہ جامعہ ۔ امین آباد	شاخ مکتبہ جامعہ ۔ جامع مسجد	مکتبہ جامعہ ۔ اردو بازار دروازہ

چند قابل قدر کتابیں

خیالستان
قیمت ۔۔۔ عمر

یہ سجاد حیدر یلدرم کے مختصر افسانوں اور مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اب تک اس کے گیارہ ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ بارھواں ایڈیشن مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

گفتارِ بیخود
قیمت مجلد سے ر

سید وحید الدین بیخود جانشین حضرت داغ دہلوی کا پر لطف و دلچسپ معنی خیز و ولولہ انگیز کلام۔ دہلی کی مستند اور ٹکسالی زبان کا مخزن۔ فصاحت و بلاغت محاورات و تشبیہات کا گنجینہ جس کے ہر ایک لفظ سے سخن کی خوبی بندش کی خوش اسلوبی ظاہر ہے۔

افکارِ سلیم
قیمت ...... سے ر

مجموعہ کلام مولوی محمد وحید الدین سلیم مرحوم پانی پتی۔ ان کی شاعری نہایت ولولہ انگیز اور جذبات سے بھری ہوئی ہے۔ جو روانی زور بیان شیرینی اور حلاوت اعلیٰ قابلیت کا انسان اقبال کے کلام میں پاتا ہے وہی لطافتیں ایک بلند پایہ ادیب کو سلیم کی شاعری میں نظر آتی ہیں۔

بنیادی قومی تعلیم کا نصاب
قیمت .... عمر

مشہور واردھا تعلیمی اسکیم کتابی شکل میں اب تک صرف انگریزی زبان میں شائع ہوئی تھی مکتبہ جامعہ نے بہت اہتمام سے اس کا ترجمہ اردو زبان میں شائع کیا ہے۔

مصطفیٰ کمال یا تاریخ ترکی و فلسطین
قیمت .... عہر

اس کتاب کو اظہر علی صاحب علوی ایم۔ اے۔ ایل نے بہت محنت سے مرتب کیا ہے۔ اس میں انقلاب ترکی مصطفیٰ کمال کی شخصیت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ترکی اور فلسطین کے حالات پر مکمل تبصرہ ہے۔

اتاترک
قیمت ..... عار

از محمد مرزا صاحب دہلوی۔ اس میں مصطفیٰ کمال مرحوم کے سیاسی، مذہبی اور اصلاحی نظریوں پر مکمل تبصرہ کیا گیا ہے نیز ان کی زندگی کے مقدس مشن کو بہت محنت اور جان فشانی سے پیش کیا گیا ہے۔

کراچی کا تاریخی مقدمہ
قیمت مکمل ۔۔۔ ۱۲ر

مولانا محمد علی مرحوم، مولانا حسین احمد، سیف الدین کچلو، مولانا نثار احمد مرحوم اور مولانا شوکت علی کے خلاف عدالت کی کارروائی اور ان خادمان ملت کے بیانات اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔ یہ کتاب دو حصوں میں ہے۔

مراۃ الشعر
قیمت مجلد ...... سے ر

از شمس العلماء مولانا عبد الرحمن صاحب۔ اس کتاب میں اردو۔ فارسی۔ عربی تینوں قسم کی شاعری پر اصولاً بحث کی گئی ہے اور اس کی موازنات پر ایک جامع تبصرہ کیا گیا ہے۔

فلکش
قیمت مجلد ۶ر

یہ سید ابو ظاہر کے ان تیس افسانوں کا مجموعہ ہے جو مختلف رسائل میں چھپ کر خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ زبان بہت صاف ستھری ہے۔ کاغذ و طباعت عمدہ۔

بہارِ جاوداں
قیمت ۱۲ر

ڈاکٹر سر محمد اقبال کے دو ہونہار متعین خان صاحب خلیل اور سید ولی اللہ وارثی کے بے بہا نظموں کا مجموعہ اور جدید شاعری کی حسن کاریوں کا ایک دلکش مرقع ہے۔ شروع میں حضرت اختر شیرانی کی ایک مبسوط تقریر بھی شامل ہے جس میں اردو کی جدید شاعری کی ابتدا اور تاریخ پر بحث کی گئی ہے۔

خاموش حسن
قیمت مجلد ...... عہر

از رابندر ناتھ ٹیگور۔ اس میں موصوف کے دس افسانے ہیں جو زیادہ تر بنگالی زبان سے لئے گئے ہیں اور پوری پوری کوشش کی گئی ہے کہ ان افسانوں میں وہی لطف اور نوعیت باقی رہے جو اصل زبان میں ہے۔

زہرا
قیمت ۔۔ عہر

سجاد حیدر صاحب یلدرم بی اے علیگ نے ایک ترکی ناول کا ترجمہ پیش کیا ہے۔ جو بہت ہی دلچسپ اور نصیحت آمیز ہے۔ کاغذ طباعت وغیرہ عمدہ۔

فلسفۂ تعلیم اسلام
قیمت غیر مجلد ۱۲ر

اس کتاب میں عقائد اسلامیہ پر قرآن و حدیث کی روشنی میں مدلل عاقلانہ اور فلسفیانہ بحث کی گئی ہے جس کے مطالعے کے بعد لامذہب حضرات کے قلوب میں شکوک و شبہات کا شائبہ بھی نہیں رہتا اور وہ حقیقی معنوں میں مذہبی بن جاتے ہیں۔

شرارے
قیمت ۔۔ ۱۲ر

ڈاکٹر آہ سیتاپوری کے آگ بھرے ہوئے منتخب افسانوں کا مجموعہ۔ آپ کو ان افسانوں میں روسی انقلابی افسانہ نگار میکسم گورکی کے انداز کی جھلک ملے گی۔

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے۔
۲۔ ہر ماہ کی سولہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔
۳۔ سالانہ قیمت آٹھ آنے ۸؍ ہے۔

کتاب نما

"ہندوستانی تمدن میں مسلمانوں کا حصہ"

مکتبہ جامعہ کے پیش نظر ابتدا ہی سے یہ مقصد تھا کہ اردو ادب کو فروغ ہو اور اس کی توسیع و ترقی کے لئے نئی نئی راہیں نکالی جائیں۔ اس خیال سے مطبوعات کا جو سلسلہ قائم کیا گیا تھا اس کو پچھلے چند سالوں میں اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی کہ رفتہ رفتہ تاریخ، تمدن، مذہب، سیاست، معیشت غرضکہ نظم و نثر کا کوئی شعبہ تصنیف و تالیف سے خالی نہ رہا۔ چنانچہ ہماری یہ کوششیں جس طرح کامیاب ہو رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ کے لئے ہم اپنی تمام تجاویز کو ایک مستقل پروگرام کے ماتحت لے آئیں۔ اس ضمن میں ہمارا پہلا قدم یہ ہے کہ تاریخ ہند کے اس نہایت ضروری اور اہم مسئلے کی تحقیق و تفتیش کا بیڑا اٹھایا جائے کہ "ہندوستانی تمدن میں مسلمانوں کا حصہ" کیا ہے۔ بالفاظ دیگر ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی روابط اور ان کی تہذیب و معاشرت کے مختلف اور گوناگوں اثرات کی ایک نہایت ہی مکمل اور مبسوط تاریخ ہوگی جس کو بسہولت مطالب کے متعدد حصوں میں تقسیم کیا جائے گا تاکہ اس موضوع کا ہر پہلو واضح طور پر قارئین کے سامنے آجائے اور ملک کے مشہور اور ممتاز اہل قلم جن کی علمی صلاحیتیں اس بارے میں مسلم ہیں اس کی ترتیب و تدوین کے فرائض سرانجام دیں۔ ظاہر ہے کہ یہ اتنی بڑی خدمت ہے جس کے لئے وقت اور سرمایہ کے علاوہ ارباب فن کے اشتراک اور صلاح و مشورہ کی خصوصیت کے ساتھ ضرورت ہے۔ لہذا مکتبہ جامعہ نے طے کیا ہے کہ اس عظیم الشان اسکیم کو چند سالوں پر پھیلا کر اس کی نگرانی اور رہنمائی کا کام ان حضرات کے ذمے کر دیا جائے جو سب سے زیادہ اس بات کے اہل ہیں۔

تجویز یہ ہے کہ ان کا ایک مختصر سا بورڈ قائم کر دیا جائے تاکہ وہ اس ساری بحث کا ایک مکمل خاکہ تیار کرے۔ اس طرح ایک قلم کے انتخاب میں بھی آسانی ہوگی اور وہ جو کام کریں گے بورڈ کے مشورے اور ہدایت سے کریں گے۔ مضامین کی شکل ہر اعتبار سے بلند پایہ اور مستند علمی مقالات کی ہوگی۔ ان کا معمولی سا خاکہ حسب ذیل ہے:۔

۱۔ مسلمانوں کا اثر سیاسی زندگی پر

اس عنوان کے خصائص یہ ہیں:۔
مرکزیت، ایک ملک ایک حکومت، انتظامات کی یکسانیت، بندوبست، عام نظم و نسق کے مختلف اور متعدد طریق۔

۲۔ مسلمانوں کا اثر زبان پر

یعنی اردو اور اس کے نشو و نما کی تاریخ۔ اس کا اثر ہندوستان کی دوسری زبانوں پر باعتبار خیالات و افکار اور باعتبار الفاظ و محاورات، ہندوستانی زبانوں میں اسلامی الفاظ کی ملاوٹ اس لحاظ سے شمالی اور جنوبی زبانوں کا مطالعہ وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ مسلمانوں کا اثر مذہبی زندگی پر

یعنی اسلامی دور کی اصلاحی تحریکات
مثلاً گرو نانک، کبیر داس وغیرہ۔

۴۔ ہندوستانی مسلمانوں کا فلسفہ

ہندوستانی اسلامی فلسفہ کی تاریخ اس کے مذاہب وغیرہ۔

۵۔ مسلمانوں کا تعلیمی نظام

یعنی اسلامی تعلیم کا نصاب، طریق درس وغیرہ۔

۶۔ مسلمانوں کا اثر موسیقی پر

یعنی شمالی ہند کی موسیقی، حضرت امیر خسرو کی شخصیت، مسلمانوں کے ایجاد کردہ ساز، نظریہ موسیقی، صوفیانہ موسیقی وغیرہ۔

۷۔ مسلمانوں کا اثر فن تعمیر پر

۸۔ مسلمانوں کا اثر خطاطی پر

۹۔ اسلامی عہد کی دستکاریاں

۱۰۔ اسلامی اثرات باغبانی اور فن زراعت پر

۱۱۔ اسلامی اثرات تجارت پر

یعنی بیرون و اندرون ہند کے تجارتی تعلقات مسلمانوں کی عہد بعہد تجارت، ذرائع نقل و حمل وغیرہ وغیرہ۔

۱۲۔ متفرق اثرات

مثلاً طباخی، کھیل کود، تفریحات
رہنے سہنے پر۔

یہ ایک نہایت ابتدائی خاکہ ہے ہندی اور اسلامی تمدنوں کی مستقل خصوصیات اور باہمی اثر پذیری کی ایک نہایت جامع اور محققانہ تاریخ کا اور مکتبہ جامعہ کی انتہائی کوشش ہوگی کہ اس کا کوئی پہلو تشنہ نہ رہے جیسا کہ ہم نے شروع میں عرض کیا تھا یہ صرف ایک اسکیم ہے ان متعدد اسکیموں میں جو علوم و فنون کے مختلف شعبوں کے متعلق ہمارے پیش نظر ہے اور جن کا اعلان وقتاً فوقتاً ان صفحات پر ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ۔

جدید مطبوعات جامعہ

مئی ۱۹۳۹ء

قتیل اور غالب	قیمت	۸؍
محنت۔ جدید ایڈیشن	"	۳؍
مسلمانوں کا مدوجزر۔ از خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی۔		۶؍
ہمارے رسول	قیمت	۴؍
نصرت کا بیج		۸؍
مسئلہ آبادی	قیمت	۴؍

جامعہ کی اردو ریڈریں

نیا قاعدہ	قیمت	۲؍
پہلی کتاب	"	۳؍
دوسری کتاب	"	۱۰؍
تیسری کتاب	"	۳؍
چوتھی کتاب	"	۱۰؍

نئی تعلیم دہلی

ہندوستانی تعلیمی تحریک کا ماہوار پرچہ ہے۔
اس میں تعلیم اور بنیادی دستکاری پر اچھے اچھے مضامین شائع ہوتے ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ۱؍
پتہ:۔
قرول باغ۔ نئی دہلی

ہندستانی

ہم کہہ یہ رہے تھے کہ زبان سُدیشی ہو اور شدھ ہو تو میں آپ کو سچ سچ بتاؤں کہ زبان شدھ بنانے کی اس کوشش نے ہی ہندی اردو کا جھگڑا چھیڑا ہے۔ نہیں تو پہلے لوگ ہندی اردو کا فرق بھی نہ جانتے تھے۔ اردو کے اچھے اچھے لکھنے والوں نے اپنی زبان کو ہندی بتایا ہے۔ وہ تو جب سے اس ملی جلی زبان میں سے عربی فارسی کے لفظوں کو نکال نکال کر سنسکرت لفظ لکھے جانے لگے تو دو الگ زبانیں بننے لگیں۔ ہندی والے شدھ ہندی لکھنے لگے، اردو والے عربی فارسی کے بے جوڑ لفظ بھی زبان میں لانے لگے۔ مگر اردو والے پورا پورا جواب ہی تو کیسے دیتے۔ وہ دونوں کی لڑائی میں اپنا صدیوں کا کام کیسے مٹا دیں۔ انھوں نے اپنی زبان کے لئے ہندستانی ڈھانچا اپنایا ہے۔ ہندستانی گرامر پر چلتے ہیں، لفظوں کا دیس اور نسل اور مذہب دیکھ دیکھ کر ان سے گھن یا نا انھیں نہیں آتا۔ پھر بھی نہ جانے غصے میں یا کیوں ان کے کچھ لکھنے والے بھی جوڑ بے جوڑ عربی فارسی کے لفظ لکھ مارتے ہیں۔ اگر کتابوں کی زبان کو بول چال کی زبان سے نزدیک رکھا جائے تو وہ صاف اور سادہ بھی رہے، سمجھ میں بھی آئے، اس میں زیادہ زندگی ہو، دل سے نکلے دل میں گھر کرے۔ نہ ذرا ذرا سے بہانے سے لفظ اس سے نکالے جائیں نہ بے جوڑ اس میں ٹھونسے جائیں۔ یہی ہندستانی ہے۔

لیکن زبان کو شدھ کرنے کی یہ کوشش جس سے اردو ہندی کا جھگڑا نکلا آخر کیوں کی جا رہی ہے؟ اسے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس میں کوئی غلطی ہو تو وہ بتانی چاہئے۔ شاید یہ اس لئے ہو کہ جب قوموں کو اپنے آپ کا دھیان ہو چلتا ہے تو وہ ہر ہر چیز میں چاہتی ہیں کہ ان کی اپنی ہو اور پرایا اس میں کچھ نہ رہے۔ کچھ پرائی چیزوں سے انھیں دکھ پہنچا ہوتا ہے اس لئے وہ ہر چیز سے پرائی ہونے کا ذرا بھی شبہ ہو سکے بیزار ہوتی ہیں۔ جلدی میں وہ نہیں سوچتیں کہ کچھ پرائے اپنے ہو چکے اور کچھ پرائے ہی ہیں۔ کچھ پرائی چیزوں سے زندگی تنگ ہوتی ہے، کچھ پرائی چیزوں نے زندگی کو آگے بڑھایا ہے۔ باہر سے کچھ ہوائیں ایسی آتی ہیں جن سے زندگی کی کھیتی مرجھا جاتی ہے تو کچھ ایسی بھی آتی ہیں جس میں مرجھائی کھیتی لہلہانے لگتی ہے۔ دونوں کو ایک جاننا اور ان کے فرق کو نہ سمجھنا بڑی بھول اور نادانی ہے۔ ہندستانی زبان میں جو لوگ پرائے لفظ ڈھونڈتے اور انہیں نکالنے کی فکر کرتے ہیں وہ اسی بھول میں پڑے ہوئے ہیں۔ جس ہوا سے ہمارے دیس میں رنگ رنگ کے پھول کھلے اور جن کی باس سے اس کی ہوائیں آج تک بسی ہوئی ہیں وہ اسے جھلستی ہوئی لو کا ایک جھونکا جانتے ہیں۔ صاف صاف کیوں نہ کہوں، جو لوگ ہندستانی زبان سے عربی فارسی کے بول چن چن کر نکالنا چاہتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کے صدیوں کے میل جول سے جو چیزیں بنی ہیں وہ پاک نہیں، ان میں سے پردیسی میل کچیل نکال باہر کر دینا چاہئے۔ شاید وہ جانتے نہیں کہ یہ میل کچیل، ہماری زندگی کے .... رونگٹے رونگٹے میں بھد گیا ہے۔ انھیں اردو ہی میں سے عربی لفظ نکالنے نہ ہوں گے، تلسی داس اور کبیر داس کی زبان کو بھی شدھ کرنا ہوگا۔ یہ ایسی ہی کوشش ہوگی جیسے کوئی سرپھرا گنگا جمنا کے سنگم پر کھڑا ہو کر انھیں ایک دوسرے سے الگ کرنا چاہے اور یہ کوشش جیت بھی گئی تو؟ پھر ہر چھوٹی چھوٹی ٹولی کا دیس بھی الگ ہوگا، زبان بھی الگ الگ ہوگی، راجدھانی بھی الگ الگ۔ ہماری تاریخ کے کولھو کا بیل جہاں سے چلا تھا پھر وہیں پہنچ جائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ کرنے والے یہ بھی کر ڈالیں، دوسرے کو چڑھانے کے لئے کہیں کہیں اپنی ناک کاٹ لینے کا حال بھی سنا ہے اور دیوانگی میں تو لوگ آپ اپنے گلے پر چھری پھیر لیتے ہیں۔ مگر جسے ہندستان کے بسنے والوں کی سمجھ پر ذرا بھی بھروسا ہوگا وہ یہ نہیں مان سکتا کہ ایک قوم کی قوم ایسی دیوانی ہو جائے گی۔

پردیسی لفظوں کو نکالنے کی کوشش کے بعد ایک دوسری غلط بات جس سے ہندستانی کو نقصان پہنچ رہا ہے یہ ہے کہ کبھی کبھی یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ جو لفظ دوسری زبانوں سے ہماری زبان میں آ تو گئے پر روپ بدل کر آئے ہیں ان کے معنے کچھ بدل گئے ہیں، بولنے کا ڈھنگ بھی ذرا بدلا ہوا ہے انھیں اپنی پرانی حالت پر پہنچا دیا جائے۔ وہی آنکھوں کو چہرے پر سے ہٹا کر گردن میں لگانے کی فکر! یہ کوشش بھی کتابی اور قلمی لوگوں کی کوشش ہے جو بول چال کی زبان سے دور اور تھوڑی کی ریل پیل سے دور بیٹھے بیٹھے باتیں بگھارا کرتے ہیں۔ یہ لوگ بھول جاتے ہیں کہ ہیرے جواہر کی طرح زبان کے بول بھی گھٹ کر چمکتے رہتے ہیں۔ زبانوں پر رل رل کر ڈھلتے ہیں اس سے ان کا بھدا پن دور ہوتا ہے، سڈول پن آتا ہے۔ صدیوں کے اس کام کو کسی عالم یا ودوان کی خاطر نہیں مٹایا جا سکتا۔ ہماری زبان میں جو لفظ آ گئے سو آ گئے اور جس شکل میں بولے جاتے ہیں اسی شکل میں ہماری ہندستانی زبان کے لفظ ہیں اور ان کے معنی وہی ہیں جو ہم ہندستانی بولنے والے سمجھتے ہیں۔ کبھی یا کہیں اور وہ کیسے بولے جاتے تھے، اور کس معنے پر بولے جاتے تھے اس سے ہمیں سروکار نہیں۔

اگر نئے لفظوں کے لینے میں اردو ہندی والے مل کر کام کریں، مدرسوں میں پڑھائی کی کتابیں ایک زبان میں لکھی جائیں، اخبار بول چال کی زبان سے دور نہ جائیں، شمالی ہندستان کے ریڈیو اسٹیشنوں سے وہی زبان بولی جائے جو اس سارے علاقے کے لوگ بولتے سمجھتے ہیں، تھیٹر اور سنیما میں بھی اسی زبان کا چلن ہو، بیس بیس موٹے موٹے عربی لفظ بھرے ہوں نہ بے ڈھنگے سنسکرت بول، تو ہندستانی کو دو الگ الگ ادبی زبانوں میں بانٹ دینے کی رو رک جائے۔ بول چال، کاروبار، اور کم سے کم مدرسوں میں پڑھائی کی زبان تو ایک رہے۔ آگے چل کر بہت مشکل علمی باتیں کہنے کے لئے چاہے وہ الگ طرز رہیں اور شاعری میں بھی لوگ اپنی الگ سے الاپیں۔ مگر میں تو سمجھتا ہوں کہ زمانے کی رو اس اونچے علمی اور ادبی کام اور شاعری کو بھی اس ملی جلی ہندستانی کی طرف لائے گی، زبان کا ادب اب بہت دن ایک چھوٹی سی ٹولی کا دھندا نہیں رہ سکتا اس لئے کہ زبان کچھ ہو، ایک سماجی چیز ہے، یہ آدمی کو آدمی کا رشتہ جوڑتی ہے۔ ایک دل کی بات دوسرے تک پہنچاتی ہے۔ اکیلے کی کوئی زبان نہیں ہوتی۔ جوں جوں سمجھنے والوں کو اپنی بات سمجھانے کی ضرورت زیادہ پڑے گی، جیسے جیسے زیادہ لوگ ان کی باتوں کو سمجھانا چاہیں گے زبان کا ادب سہل اور صاف ہوتا جائے گا اور زندگی کے قریب آتا جائے گا۔

تاریخی کتابیں

ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش نامور ترکی خاتون خالدہ ادیب خانم کے ان آٹھ خطبات کا مجموعہ ہے جو موصوفہ نے جامعہ میں پڑھے۔ قیمت اردو عہ انگریزی سے

صحیفۂ چین از اسد علی انوری فرید آبادی۔ صحیفۂ چین میں چین کی قدیم و جدید تاریخ پر نہایت محققانہ نظر ڈالی گئی ہے۔ قیمت مجلد عہ

میری کہانی ہندوستان کی موجودہ سیاسی تاریخ پر ایک بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت ہر دو حصے للعہ

تاریخ مغربی یورپ ڈاکٹر رابنس کی کتاب کا بامحاورہ ترجمہ ہے اس میں یورپ کے طرز تمدن، معاشرت، علم و ہنر اور سیاسی اداروں کی بتدریج ترقی کو دکھایا ہے۔ قیمت عا

انقلاب فرانس از مولوی عبد القادر صاحب بی۔ اے (جامعہ) اس کتاب میں انقلاب فرانس پر ایک عالمانہ نظر ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۱۲

تاریخ ہند قدیم کے۔ ایم۔ باینکر صاحب نے جامعہ کے شعبہ تصنیف و تالیف کی درخواست پر انگریزی میں اسے لکھا تھا جس کا یہ اردو ترجمہ ہے اور قدیم ہندوستان کی تاریخ پر مختصر لیکن جامع کتاب ہے۔ قیمت ۸

تاریخ الامت ابتدائے رسالت سے آخر زمانے خلافت تک تمام ضروری معلومات اور مسلمانوں کے کارناموں کا ذکر نہایت سلیس اور دلچسپ عبارت میں کیا گیا ہے۔ اسلامی تاریخ کا سلسلہ مولانا محمد اسلم جیراجپوری نے بڑی جانفشانی اور تحقیقات سے مرتب کیا ہے۔ قیمت حصہ اول مجلد ۱۲ حصہ دوم عا حصہ سوم ۱۲ قیمت حصہ چہارم ۱۲ حصہ پنجم ۱۲ حصہ ششم عا حصہ ہفتم ۱۲

تاریخ نجد نجدیوں کے مذہبی عقائد، سیاسی حالات، طرز معاشرت ان کی مکمل و مستند تاریخ۔ قیمت عہ

تاریخ ہند مولفہ سید ہاشمی صاحب فرید آبادی۔ اس وقت تک کوئی اور تاریخ ہند اس نقطۂ نظر اور اس خوبی سے نہیں لکھی گئی ہے۔ قیمت ۱۲

تاریخ یونان قدیم یہ کتاب مطالب کے لحاظ سے مستند کتابوں کا خلاصہ ہے۔ مولفہ سید ہاشمی صاحب۔ قیمت عا

تاریخ دستور حکومت ہند مولفہ ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب اس میں ابتدائے تسلط برطانیہ سے اب تک کے دستور و آئین حکومت پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ قیمت عا

حقیقت جاپان یہ جاپان کے حالات پر ایک قابل قدر کتاب ہے اس میں جاپان کی معاشرت، تمدن، اور تاریخ ادب وغیرہ کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں اور جاپانی زندگی کے تمام شعبوں کا ذکر تحقیق و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے قیمت ہر دو حصے مجلد ہے

تاریخ ملل قدیمہ اس میں بعض قدیم اقوام کی معاشرت، عقائد اور صنعت و حرفت وغیرہ کے حالات دلچسپی اور خوبی کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت مجلد ۱۲

جاپان اور اس کا تعلیمی نظم و نسق کتاب کے ابتدائی حصے میں جاپان کی تاریخ اور اس کی ترقی کے اسباب پر نہایت دلچسپ اور قابلانہ بحث کی گئی ہے۔ اس کے بعد وہاں کا تعلیمی نظم و نسق بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۲

ترکی حکومت اس میں ترکی حکومت کے مکمل حالات اور ان پر ناقدانہ نظر ڈالی گئی ہے۔ قیمت عا

انقلاب روس:۔ کشن پرشاد صاحب کول کی تصنیف ہے۔ جسے ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد نے شائع کیا ہے۔ قیمت ۱۲

حیات حافظ رحمت خاں از سید الطاف علی صاحب بی اے، روہیلکھنڈ کے مشہور سردار حافظ رحمت خاں کے حالات زندگی اور اس عہد کی دلچسپ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد سے

اجنتا کی نقاشی از غلام یزدانی صاحب۔ مشہور رنگین غار اجنتا پر لاجواب کتاب ہے مع رنگین تصاویر مطبوعہ جرمنی۔ قیمت عا

دو خدائی خدمتگار سرخ پوشوں کی تحریک اور ان کے رہنما خان عبد الغفار خاں اور ڈاکٹر خان صاحب کے حالات زندگی۔ جسے مہابیر تیاگی صاحب نے قلمبند فرمایا ہے۔ قیمت ۱۲

مرقع اکبر آباد اس کتاب میں شہر آگرہ اور ضلع آگرہ کی مفصل تاریخ اور چند عمارات شاہی و دیگر آثار قدیمہ کا بیان ہے۔ قیمت عہ

ترکان احرار:۔ مولفہ مولوی عبد المجید صاحب حقی۔ قیمت مجلد عہ

اہل ہند کی مختصر تاریخ:۔ از تارا چند صاحب۔ قیمت ۱۲

سلطنت خداداد جنوبی ہند کی اسلامی سلطنت پر ایک نادر کتاب ہے اس کی مقبولیت کا اندازہ اس کے ہو سکتا ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن ایک قلیل عرصے میں بالکل ختم ہو گیا ہے اور دوسرے اڈیشن کی اشاعت عنقریب ہونے والی ہے۔ سے

کمپنی کی حکومت ہندوستان میں:۔ مصنفہ باری۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے صد سالہ دور حکومت کے اسباب واقعات اور نتائج پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت عہ

بدھ مت ہند:۔ از ڈاکٹر سجاد صاحب۔ قیمت مجلد ۱۲

تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ:۔ قیمت جلد اول عا جلد دوم ۱۲ جلد سوم عہ جلد چہارم للعہ

ویدک ہند:۔ مترجمہ مولوی حمید احمد صاحب انصاری۔ قیمت سے

قدیم تاریخ ہند:۔ از پروفیسر محمد جمیل الرحمن صاحب۔ قیمت عہ

ڈیو پلے و کلایو:۔ قیمت ۱۲

اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں:۔ از سید ہاشمی فرید آبادی۔ قیمت ۱۲

رنجیت سنگھ:۔ قیمت ۱۲

مادھو جی سندھیا:۔ از حکیم سید عبد السلام صاحب۔ قیمت عا

تاریخ فرشتہ:۔ قیمت جلد اول للعہ جلد دوم سے جلد سوم ۱۲ جلد چہارم سے

تاثرات عالمگیر:۔ مترجمہ مولوی فدا علی صاحب۔ قیمت ۱۲

اقبالنامۂ جہانگیری:۔ قیمت ۱۲

بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گذاری:۔ قیمت للعہ

مسلمانوں کا روشن مستقبل:۔ قیمت ۱۲

ہندی مملکت برطانیہ:۔ قیمت سے

تاریخ ہند عہد برطانیہ:۔ قیمت للعہ

لارڈ کارنوالس:۔ قیمت ۱۲

وارن ہیسٹنگز:۔ قیمت عہ

تاریخ انگلستان:۔ قیمت سے

تاریخ اہل انگلستان از قاضی محمد حسین صاحب۔ قیمت جلد اول عہ جلد دوم ۱۲ جلد سوم عہ جلد چہارم ۱۲ جلد پنجم ۱۰

یورپ کا عصر جدید:۔ از قاضی محمد حسین صاحب۔ قیمت جلد اول سے جلد دوم ۱۲ جلد سوم ۱۲

تاریخ یورپ:۔ از حمید احمد انصاری۔ قیمت للعہ

تاریخ یورپ جدید:۔ از رشید احمد صدیقی۔ قیمت سے

ہندستانی

ہندستانی کیا ہے؟ — مکتبہ جامعہ دہلی

اردو ہندی کے جھگڑے اور ہندی ہندستان کی آگ نے زبان کے مسئلہ کو بھی ایک سیاسی مسئلہ بنا دیا ہے۔ وطن پرستی کے جذبہ کی نامناسب شدت نے بعض ناعاقبت اندیش اور تنگ نظر جماعتوں میں یہ غلط احساس پیدا کر دیا ہے کہ ہر پرانی چیز کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور وہ اثرات مٹا دیے جائیں جو مختلف زبانوں اور تمدن اور مذہبوں کے میل جول سے پیدا ہوئے تھے۔ اس تعصب اور تنگ نظری کا شکار بے چاری ہندستانی زبان ہی ہوتی ہے۔ جو مختلف مذہبوں اور تمدنوں کے باہمی تعلقات سے اسی ملک میں پیدا ہوئی اور یہیں پھولی پھلی۔ یہ مسئلہ اب روز بروز زیادہ اہمیت حاصل کرتا جاتا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں آل انڈیا ریڈیو نے "ہندستانی کیا ہے؟" پر چھ تقریریں ان لوگوں سے کرائی تھیں جو اس سوال کا جواب اچھی طرح دے سکتے ہیں۔

تقریر کرنے والے ڈاکٹر تاراچند، ڈاکٹر مولوی عبدالحق، بابو راجندر پرشاد، ڈاکٹر ذاکر حسین خاں، پنڈت برج نرائن کیفی اور آصف علی صاحب تھے۔ اب مکتبہ جامعہ ملیہ دہلی نے یہ تقریریں ایک رسالہ کی شکل میں چھاپ دی ہیں۔ یہ تقریریں بہت مفید ہیں اور ان کے پڑھنے کے بعد "ہندستانی" کی گتھی سلجھ جاتی ہے اور مختلف لوگوں کے نقطۂ نظر معلوم ہو جاتے ہیں۔ اس کی لکھائی چھپائی بے حد صاف اور ستھری ہے اور تقریر کرنے والوں کی تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ یہ اسّی صفحے کی مختصر کتاب ہے۔ مجلد کی قیمت ۱۲ اور غیر مجلد کی قیمت ۸

پرچم لکھنؤ

۲۹ مارچ ۳۹ء

ہندستانی

جو لوگ ریڈیو کے شوقین ہیں یا جن کے گھروں میں ریڈیو ہیں۔ اور انھیں گانے بجانے کے علاوہ علمی شوق بھی ہے۔ ان کو یاد ہوگا کہ فروری ۳۹ء کے آخری عشرہ میں آل انڈیا ریڈیو نے ہندستان کے چھ ناموروں جن کے نام ہیں۔ ڈاکٹر تاراچند، ڈاکٹر عبدالحق، ڈاکٹر راجندر پرشاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، پنڈت کیفی اور مسٹر آصف علی۔ عالموں، ادیبوں اور زباں آوروں اور سیاست دانوں نے "ہندستانی کیا ہے؟" کے عنوان سے مسلسل چھ تقریریں کرائی تھیں۔ ریڈیو نگار نے الحمد للہ ان چھوں تقریروں کو سنا تھا اہل علم اور زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا ممنون ہونا چاہیے کہ اس کے منتظمین نے ان تمام تقریروں کو ریڈیو والوں سے حاصل کر کے نہایت اعلیٰ کاغذ پر مقرروں کی تصویروں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اسّی صفحے کی کتاب ہے چھ تصویریں ہیں۔ مضمون کاغذ، اہتمام اور تصاویر کو دیکھتے ہوئے قیمت ۱۲ کچھ بھی نہیں۔ ہندی زبان کا جو نمونہ بطور سوال دیا گیا تھا۔ مقرروں میں سے کسی نے اس کو ہندستانی کا نمونہ تسلیم نہیں کیا۔ حتیٰ کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے تو صاف کہہ دیا کہ مترجم نے تکلف سے سنسکرت کے الفاظ لکھے ہیں اگر انصاف سے پوچھا جائے تو آصف علی کی تقریر دلی کی زبان کا بہترین نمونہ ہے اور ڈاکٹر ذاکر حسین خاں کی تقریر نفس مسئلہ کے سلجھانے اور علمی ادبی شان کے لحاظ سے لاجواب ہے۔ اور ڈاکٹر تاراچند کی تقریر قابل غور ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد کا یہ کہنا کہ شمال کے لئے عربی فارسی آمیز ہندستانی ہونی چاہیے اور جنوب کے لئے سنسکرت آمیز مسئلہ کو سلجھانے والی بات نہیں۔ ڈاکٹر عبدالحق صاحب کی زبان کے بحث میں یہ کدوکاوش غیر ضروری تھی۔ بہرحال کتاب قابل غور ہے اور ہر علمی ذوق والے کو اسے پڑھنا چاہیے۔ (ادبی دنیا، ۱۰ اپریل ۳۹ء)

تعلیمی تاش

اس تاش کی ایجاد نے تعلیمی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے ہر ایک کلاس کے طالب علم، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ وکیل، بیرسٹر، کالجوں کے پروفیسر، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر سب ہی اس تاش سے کھیل سکتے ہیں۔ یہ تاش اس طرح پر تیار کیا گیا ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور استاد اپنے شاگرد کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس کے کھیلنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ قابلیت بڑھتی ہے۔ کھیل کا کھیل اور تعلیم کی تعلیم۔ بڑے بڑے ماہرین تعلیم نے اس کو پسند فرمایا ہے۔ اس کے ذریعہ سے بچوں کو تعلیم بھی دی جا سکتی ہے۔ کھیلنے کے قواعد کی کتاب ہر ایک بکس کے ہمراہ مفت دی جاتی ہے۔

قیمت فی بکس بڑا سائز اردو انگریزی ۱۲ انگریزی ۱۰ چھوٹا سائز اردو ۶

تعلیمی صندوق

پہلی جماعت کے بچوں کی اردو پڑھائی کا مکمل سامان موجود ہے۔ اس سامان کے ذریعہ بچے چھ مہینے میں پڑھنے لکھنے لگ جاتے ہیں۔ زیر ہدایت مولوی عبدالغفار مدہولی نائب نگراں مدرسہ ابتدائی جامعہ نگر اوکھلا تیار کیا گیا ہے۔ جس پر سات سال سے بچے کامیاب طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ مکمل صندوق کی قیمت علاوہ محصول

دس روپے ۱۰ جو پیشگی آنا چاہیے۔ محصول ریل

فی ۲۰۰ میل ایک روپیہ ۱

مکتبہ جامعہ

دہلی - نئی دہلی - لاہور - لکھنؤ

شرکت کاویانی کی کتابیں

رباعیات حکیم عمر خیام یہ مجموعۂ رباعیات جرمنی کے مشہور مستشرق ڈاکٹر فریڈرک روزن نے قدیم نسخوں کی مدد سے مرتب کیا ہے۔ مؤلف نے اس کی ترتیب میں طہران، جرمنی، اور انگلستان کے کتب خانوں قدیم ترین اور بعض قلمی نسخوں سے استناد کیا ہے۔ آخر میں چند قلمی نسخوں کے عکس نمونہ بھی دیئے ہیں۔ یہ مجموعہ تاریخی اعتبار سے نہایت اہم ہے۔ قیمت ۱۲ر

دستور عشاق فتاحی نیشاپوری ایک ایرانی شاعر کی نیم مجازی اور نیم حقیقی عشقیہ مثنوی ہے۔ مصنف نے اپنی ادبیت اور شعریت کا ایک قابل کارنامہ دستور عشاق کی شکل میں پیش کیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

گلستان سعدی شیراز مؤلفہ نسخہ محمد عبد الشکور صاحب مدیر ریحانۂ آفتاب برلن کے سامنے ترتیب کے وقت گلستان کے متعدد نسخے تھے۔ اختلافات و اغلاط کی تحقیق کے بعد یہ نسخہ شائع کیا گیا ہے۔ جسے مستند اور صحیح ترین نسخہ کہا جا سکتا ہے۔ قیمت ۱۲ر

فردوس الحکمت یہ کتاب فن طب پر عربی زبان میں ابن الحسن علی بن ابن الطبری نے متوکل علی اللہ کے زمانہ میں لکھا۔ اس کتاب کو پڑھ کر بقراط جالینوس اور افلاطون وغیرہ کے دقیق علمی مسائل بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۶ر

بدائع سعدی یہ شیخ سعدی علیہ الرحمتہ کی غزلیات کا مجموعہ ہے۔ کاغذ و طباعت عمدہ۔ ٹائٹل پیج خوب صورت و رنگین قیمت ۱۲ر

منتخب لطائف یہ آٹھویں صدی کے مشہور ہجو گو اور ظریف شاعر خواجہ عبید زاکانی کے لطیفوں اور چٹکلوں کا مختصر مجموعہ ہے۔ قیمت ۸ر

وجہ دین عقائد فرقۂ اسماعیلیہ پر حکیم ناصر خسرو کی ایک بلند پایہ تصنیف ہے جس میں اس فرقہ کے عقائد پر نہایت شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ر

دیوان غالب جرمنی

دیوان مکمل ہے۔ جس میں مرزا کا خود نوشتہ مقدمہ، غزلیات، قصائد اور رباعیات ہیں۔ آخر میں بیاض کے لئے نفیس حاشیہ دار اوراق شامل ہیں۔

جرمنی میں خاص طور سے چھپوایا گیا ہے۔

قیمت قسم اول دو روپے آٹھ آنے ۱۲ر قسم دوم ۱۲ر

قسم سوم بغیر جلد ایک روپیہ ۱۲ر

میری کہانی

پنڈت جواہر لال نہرو کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ نہایت سلیس اور شگفتہ زبان میں کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی تاریخ پر یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔

یہ دوسرا ایڈیشن ہے اور نہایت اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔

قیمت مجلد دو حصے چار روپے للعہ

مکتبہ جامعہ

دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ

چند انگریزی کتابیں

The Quest for Empire.

از ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب بی۔ اے جامعہ۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ (برلن) جاپان، اٹلی اور جرمنی کی سیاست خارجہ پر لاجواب کتاب۔ ابھی دنیا ایک جنگ کی تباہ کاریاں اچھی طرح بھولی نہیں ہے کہ دوسری جنگ کے سامان نظر آنے لگے۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح امن عالم اس وقت ان تینوں قوموں کی نظر کرم پر منحصر ہے۔ قیمت ۱۲ر

Nizamul Mulk Asaf Jahi.

از ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب بی اے جامعہ۔ ڈی۔ لٹ (پیرس) نظام الملک آصف جاہ اول ریاست حیدرآباد کے بانی آخر مغلوں میں خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ان کی دوربین نظروں نے مغل سلطنت کی پامالی دیکھ لی تھی اور دکن میں وہ زبردست کام شروع کیا تھا جو بالآخر ایک نئی ریاست کے قیام کا سبب ہوا۔ قیمت ۱۲ر

Conflict of east and west in Turkey.

نامور ترکی خاتون خالدہ ادیب خانم کے آٹھ خطبات کا مجموعہ موصوف نے جامعہ ملیہ کی دعوت پر ہندوستان تشریف لا کر جامعہ میں پڑھے۔ شروع میں ڈاکٹر مختار احمد انصاری مرحوم کا ایک اور اہم مقدمہ ہے جو ترکی کی اجمالی تاریخ اور مصنفہ کے حالات پر مشتمل ہے۔ طباعت کتابت وغیرہ اعلیٰ۔ قیمت مجلد صرف ۱۲ر

Studies in Persian Literature.

ڈاکٹر ہادی حسن صاحب نے اس کتاب میں فارسی ادب کی تاریخ سیر حاصل انداز میں مرتب کی ہے جو فارسی شاعری پر مختلف اداروں میں جو اثرات پڑے، ان پر ایک سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ر

The Great Prophet.

از ایف۔ کے۔ خان دُرّانی۔ مصنف نے آسان زبان میں آنحضرت کی سیرت اور زندگی کے بڑے بڑے اور چیدہ حالات پیش کئے ہیں۔ طلباء کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت مجلد ۱۲ر

The Nations of today.

ماضی کی تاریخ مستقبل کے واقعات کا پس منظر ہے۔ جب تک اس پر نظر نہ ہو دنیا کی سیاست انسان کے لئے بے جان چیز بنی رہتی ہے۔ تمام اقوام کی تاریخ پر ایک مفید سلسلہ "نیشنز آف ٹوڈے" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس سلسلہ کو اپنے کتب خانہ میں ضرور رکھنا چاہیے۔ مکمل سیٹ کی قیمت مجلد دس حصے ۱۲ر پبلک لائبریری کے لئے رعایت ممکن ہے۔

The Story of Bardoli.

مصنف مہادیو ڈیسائی۔ مہاتما گاندھی کے سکریٹری مہادیو ڈیسائی نے باردولی کی ستیہ گرہ ۱۹۲۸ء کے حالات نہایت دلچسپ طریقے سے تحریر فرمائے ہیں۔ قیمت ۱۲ر

سو شعر کا سٹ مکتبہ جامعہ نے اردو کے دور قدیم اور دور جدید کے بہترین شعراء کے ایک ایک سو بہترین اشعار جدا جدا جیبی سائز پر شائع کئے ہیں۔ اب ہر ایک حصے کی قیمت ۱۲ر یکم مئی سے ۱۲ر فی حصہ کر دی گئی ہے تاکہ شائقین زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

ایجنسی کی کتابیں

لیونارڈ گرٹروڈ مترجمہ غلام حسن صاحب پرنسپل ٹیچرس ٹریننگ اسکول گلبرگہ۔ یہ کتاب باوجود تعلیمی افسانہ ہونے کے اپنی خوبیوں کی وجہ سے ادب قدیم میں شہرۂ آفاق ہے۔ مصنف نے ایک ادنیٰ درجہ کی عورت کو پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ عورت کی شخصیت میں سماجی تعمیر کی صلاحیت کس قدر مضمر ہے۔ قیمت ۱۲ر

سخنوران ایران اس میں موجودہ دور کے ایرانی شعراء کے حالات ہیں۔ اور ان کے کلام کا نمونہ اور ہر شاعر کی تصویر بھی ہے۔ زبان آج ہی کل کی فارسی ہے۔ کتاب ٹائپ میں خاص طور سے اعلیٰ پیمانے پر چھپی ہے۔ قیمت سے ؎۱ر

نوجوان ورتھر کی داستان جرمنی کے مشہور فلسفی گوئٹے کے ایک شاہکار کا ترجمہ۔ شروع میں فاضل مترجم کی طرف سے ایک مفصل دیباچہ ہے۔ جس میں اس شاعر عظیم کے حالات زندگی پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ قیمت مجلد عاؔر

دلچسپ افسانے حضرت کوثر کے پچیس نہایت دلچسپ افسانوں کا دلکش مجموعہ۔ طباعت وغیرہ عمدہ۔ قیمت صرف عمر

مصری افسانے مشہور مصری ادیب سید مصطفیٰ منفلوطی کے شاہکار افسانوں کا سلیس ترجمہ از جناب قاضی زین العابدین صاحب سجاد میرٹھی۔ قیمت ۸ر

فردوس خیال مشہور شاعر محمود اسرائیلی صاحب کی روح پرور ولولہ انگیز اور وجد آفریں غزلوں کا خوبصورت مرقع۔ قیمت ۸ر

خطوط شبلی مولانا شبلی مرحوم کے وہ کل خطوط جو علامہ بمبئی کی دو مشہور خواتین زہرہ و عطیہ بیگم فیضی کو لکھے گئے۔ بہت سی مفید معلومات اور ادبی نکات کا دلچسپ مجموعہ مع مقدمہ مولوی عبد الحق صاحب۔ خود مولانا کا اور ان کے ایک خط کا فوٹو۔ قیمت عمر

تذکرۂ محسن محمد امین صاحب زبیری نے نواب محسن الملک کے حالات زندگی مرتب کئے ہیں۔ ضمنی طور پر علیگڈھ کی تاریخ اور ہندوستان کی سیاست پر بھی بحثیں ہیں۔ قیمت ۱۲ر

بچوں کا تحفہ مولوی شفیع الدین صاحب نیر کو بچوں کی نفسی کیفیت اور مخصوص طبیعت کا تجربہ ہے۔ یہ نظمیں موصوف نے بچوں کی ذہنی ضروریات کا پورا لحاظ رکھ کر لکھی ہیں۔ عنوانات کی تلاش، بحروں کا انتخاب، خیالات کی سادگی اور زبان کی سلاست ایسی ہے کہ دوسری جگہ یہ چیزیں کم ملیں گی۔ قیمت حصہ اول ۵ر

" " دوم ۵ر

ہمارے اسٹاک میں قابل قدر اضافہ

جگ بیتی مصنفہ پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی۔ یہ سلسلہ انجمن ترقی اردو کی ایک نئے طرز کی مثنوی ہے جو اردو کے منظوم افسانے کی تاریخ میں نیا عہد قائم کرتی ہے۔ یہ واقعیت اور حقیقت سے لبریز ہے۔ زبان بہت صاف اور فصیح ہے۔ اشعار ترنم اور موسیقی سے لبریز ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک قابل قدر اور دلچسپ کتاب ہے۔ قیمت ۸ر

نغمۂ نور مجموعۂ کلام حضرت بہزاد لکھنوی۔ حضرت بہزاد کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ ان کی شاعرانہ عظمت سے ارباب ذوق خوب واقف ہیں۔ وہ فطری شاعر ہیں اور ان کے اس مجموعۂ کلام میں ان کے شاعرانہ محاسن کے جلد خط و خیال نمایاں رہیں۔ یہ چھوٹی سی کتاب جذبات فطرت، حسن تخیل اور شاعرانہ لطافت و موسیقی کا مجموعہ ہے۔ قیمت

سیرت اقبال علامہ اقبال پر یہ تازہ ترین تصنیف ہے۔ مصنف نے تمام پچھلی کتابوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے اسی وجہ سے یہ کتاب ہر لحاظ سے قابل قدر ہے۔ کتابت، طباعت کاغذ عمدہ۔ قیمت مجلد ؎ے

شناخت خط و ابہام از مرزا رفیق بیگ صاحب۔ اردو میں متنازعہ تحریر کی شناخت کے متعلق بہت اچھا رسالہ ہے۔ وکلاء و عدالتی عہدہ داروں کے لئے بہت کارآمد ہے۔ چھوٹی تقطیع، لکھائی چھپائی عمدہ حجم ۲۲۲ صفحات۔ قیمت مجلد عاؔر

مختار دلہن از مرزا محمد دہلوی۔ یہ ایک تربیت یافتہ گھرانہ کا قصہ ہے جو ایک ڈرامہ کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں سوشل زندگی کے بہت سے اہم پہلو نمایاں کئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ر

دلی کی آوازیں از خواجہ محمد شفیع دہلوی۔ دہلی کی روزانہ زندگی پر ایک دلچسپ کتاب ہے۔ مصنف نے تمام ضروری حالات افسانے کی زبان میں پیش کئے ہیں۔ عبارت بہت سلیس اور رنگین ہے۔ پڑھنے والا اس کے مطالعہ سے اپنے آپ کو دہلی کی فضا میں محسوس کرنے لگتا ہے۔ قیمت ۸ر

بہادر لڑکی یہ ایک دلچسپ کتاب ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے بچوں کے اخلاق پر عمدہ اثر پڑتا ہے۔ عبارت بہت صاف و سلیس ہے۔ مصنف نے نفس مضمون کو افسانہ کے طور پر پیش کر کے کتاب کی دلچسپی میں اضافہ کر دیا ہے۔ قیمت ۳ر

شیر دل یہ کتاب بچوں کے لئے دلچسپ اور مفید ہے۔ زبان بہت سلیس ہے۔ اس کے مطالعہ سے بچوں کے اخلاق پر ایک قابل تحسین اثر پڑتا ہے۔ یہ ایک افسانہ ہے جس میں کیرکٹر نگاری کو انتہائی خوبی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

ثمر گناہ مصنفہ ایم۔ اسلم۔ یہ کتاب محمد اسلم صاحب کے رنگین قلم کا بہترین مجموعہ ہے۔ زبان بہت دلکش، رواں اور شگفتہ ہے۔ مصنف کی جادو نگاری اور کیرکٹر کی تشکیل میں معصوری ارباب ذوق سے کافی تحسین قبول کر چکی ہے۔ کتاب قابل قدر اور دلچسپ ہے۔ قیمت عمر

لکڑی کا باریک کام مؤلفہ سید رضا احمد صاحب جعفری۔ فن دستکاری پر ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اس کا مطالعہ اصحاب ذوق اور ارباب فن کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ اس کتاب کے ذریعے صنعتی بیداری کا پرچار بڑی کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ قیمت ۸ر

مسلمانوں کا ایثار اور جنگ آزادی از جناب عبد الوحید خاں صاحب۔ اس کتاب میں مسلمانان ہند کی گزشتہ اور موجودہ سیاست وطنی پر مکمل تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور مسلم لیگ کے نظریہ کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ کتابت وغیرہ عمدہ۔ قیمت عیر

مدیر۔ بدر الحسن بی۔ اے (جامعہ) — (محبوب المطابع برقی پریس دہلی) — ناشر۔ محمد حفیظ الدین (ندوی)